کر دکھایا ہے۔ شروع میں مسائل کی تفصیلات اور آخر میں جدول کے ذریعہ حصص کی تقسیم، تو گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ شائقینِ علمِ وراثت کیلئے بیحد مفید، ضخامت ۴۰ صفحات تقریباً، کتابت و طباعت معیاری، سفید کاغذ، خوبصورت پلاسٹک کور کے ساتھ، قیمت صرف تین روپے پچاس پیسے۔

نام کتاب . . . قبروں پر مسجدیں اور اسلام

تالیف . . . الشیخ محمد ناصر الدین البانی

ترجمہ . . . محمد صادق خلیل

ضخامت . . . تقریباً دو سو صفحات، قیمت ۴/۵۰ روپے

قرآن و حدیث کے واضح احکام کے برعکس مروجہ بدعات میں سے بدترین، لیکن بہت ہی عام قبر پرستی ہے۔ بلکہ اس کی بہت سی اقسام تو شرک جلی کی صورت اختیار کر جاتی ہیں۔ اور افسوسناک امر تو یہ ہے کہ اس شرک و بدعت کی تمام تر بنیاد دین محض جہالت، شکم پروری اور اندھی تقلید پہ استوار کی گئی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں مصنف نے آیاتِ قرآنی، احادیث نبوی ﷺ، تعاملِ صحابہ رض اور اقوالِ ائمہ اسلام کی روشنی میں طویل و مفصل بحث درج کر کے اس مکروہ بدعت کا بڑے شاندار طریق سے رد کیا ہے۔ ترجمہ بھی خوب ہے لیکن افسوس کہ کتاب کی پروف ریڈنگ کی طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے، تاہم موضوع کی اہمیت اور افادیت بہر حال مسلم ہے۔ امید ہے عامۃ المسلمین اس کا مطالعہ ضروری خیال کریں گے۔

قاعدہ تسہیل القرآن

مرتبین : عبدالستار رحمانی و عبدالرحمٰن عابد

$\frac{20\times30}{16}$ سائز کے ۳۲ صفحات، سفید کاغذ کتابت و طباعت آفسٹ،

قیمت صرف ۳۰ پیسے

ملنے کا پتہ : مدرسہ رحمانیہ گارڈن ٹاؤن لاہور - ۱۶

مسلمان بچوں کی تعلیم کا آغاز قرآن مجید سے ہونا چاہیئے۔ اس کے متعلق قرآنی

قاعدہ مرتب کرتے وقت ضروری ہوتا ہے کہ بچوں کی نفسیات، ذہنی استعداد اور ان کی دلچسپی کا خاص خیال رکھا جائے۔ تاکہ بچے دورانِ تعلیم اکتاہٹ محسوس نہ کریں۔ قاعدہ کی ظاہری صورت بھی ایسی جاذبِ نظر ہو کہ بچے خود بخود پڑھنے کی طرف مائل ہوں۔ زیرِ تبصرہ قاعدہ، انہی خصوصیات کا حامل ہے۔ اگرچہ طباعت میں الفاظ کچھ مدھم سے ہیں تاہم ٹائیٹل کی خوبصورتی نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔

قرآنی تعلیم کے لیے مدارس و مساجد میں اسے رائج کرنے کی ہم سفارش کرتے ہیں۔

بقیہ مختصر سچایات

... بڑے جاگیردار خانوادے کے فرزندِ ارجمند۔ یہی حال تقریباً سرحد کا بھی ہے۔ اور مقصود اس سے یہ ہے کہ کوئی برا وقت آئے تو ان صاحبانِ اقتدار کی ہمدردیاں عوام کے ساتھ نہیں بلکہ اقتدار دینے والے کے ساتھ ہوں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اس ہنگامہ دار و گیر میں اور اس کشمکشِ ہار جیت میں جیت کس کی ہوتی ہے۔ پاکستان کے عوام گواہ ہیں کہ ہم نے ان کے مفادات کے تحفظ اور اسلام کی سربلندی کے لئے مقدور بھر سعی وجہد کی اور لگاتار چار سال سے کلاہِ اقتدار پہننے والوں کے مشقِ ستم بنے ہوئے ہیں اور جو باتیں ہم نے مسلسل ان کے بارے میں کہی ہیں، آج وہی باتیں اس پارٹی کے برگ و بار کی زبان سے ادا ہو رہی اور ہماری سچائی پہ مہرِ تصدیق ثبت کر رہی ہیں۔ اس مرحلے پر ہم نہ چاہتے ہوئے بھی ایک تماشائی کی حیثیت اختیار کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ دیکھیں گھر کے بھیدی لنکا کیسے ڈھاتے ہیں؟ ہماری دعائیں اور آشیرباد ہر اس شخص کے ساتھ ہے جو اس ملک میں جمہوری اداروں اور انسانیت اور شرافت کی قدروں اور اسلام کی سربلندی کے لئے مصروفِ عمل ہے۔ خدا اس ملک کا حامی و ناصر ہو اور اس ملک میں اسلام کو سربلند فرمائے۔

آمین یا رب العالمین!